۱۷

ایک بوُند کی ہمّت

ڈاکٹر محمد اقبالؔ

پہلی بات

دی گئی تصویر کو بغور دیکھیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے:

(۱) تصویر میں آپ کو کیا کیا نظر آ رہا ہے؟ (۲) کسان حسرت سے کس طرف دیکھ رہا ہے؟ (۳) بادلوں میں کیا دِکھائی دے رہا ہے؟ (۴) قطرے کو اور کیا کہتے ہیں؟

ذیل کی نظم میں بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی مشکل میں ہو تو اُس کی مدد کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔ نیکی کے کام میں مشکلیں آتی ہیں مگر ہمیں ہمت نہیں ہارنا چاہیے۔ جب ہم کسی کام کا عزم کرلیں تو بہت سے لوگ ہمارے ساتھ ہو جاتے ہیں۔

جان پہچان

ڈاکٹر محمد اقبالؔ ۹ر نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انھیں بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ انھوں نے ایک جلسے میں نظم 'نالۂ یتیم' سنا کر بڑی شہرت حاصل کی۔ ان کی شاعری میں حرکت و عمل کا پیغام ہے۔ انھوں نے قوم کو خودی اور مسلسل جدو جہد کی تعلیم دی ہے۔ 'بانگِ درا'، 'بالِ جبریل' اور 'ضربِ کلیم' ان کے اُردو کلام کے مجموعے ہیں۔ اقبالؔ نے ۲۱ر اپریل ۱۹۳۸ء کو وفات پائی۔ انھوں نے بچوں کے لیے بھی بہت سی نظمیں لکھی ہیں جیسے 'بچے کی دعا'، 'ایک پہاڑ اور گلہری'، 'مکڑا اور مکھی'، 'ایک گائے اور بکری' وغیرہ۔ 'ایک بوند کی ہمت' بھی بچوں کے لیے لکھی ہوئی ان کی ایک نظم ہے۔

کہتے ہیں ایک سال نہ بارش ہوئی کہیں
گرمی سے آفتاب کی ، تپنے لگی زمیں

تھا آسمان پر نہ کہیں ابر کا نشاں
پانی ملا نہ جب تو ہوئیں خشک کھیتیاں

منہ تک رہی تھی خشک زمیں آسمان کا
اُمید ساتھ چھوڑ چکی تھی کسان کا

بارش کی کچھ اُمید نہ تھی اُس غریب کو
یہ حال تھا کہ جیسے کوئی سوگوار ہو

ہر بار آسماں کی طرف دیکھتا تھا وہ
بارش کے انتظار میں گھبرا رہا تھا وہ

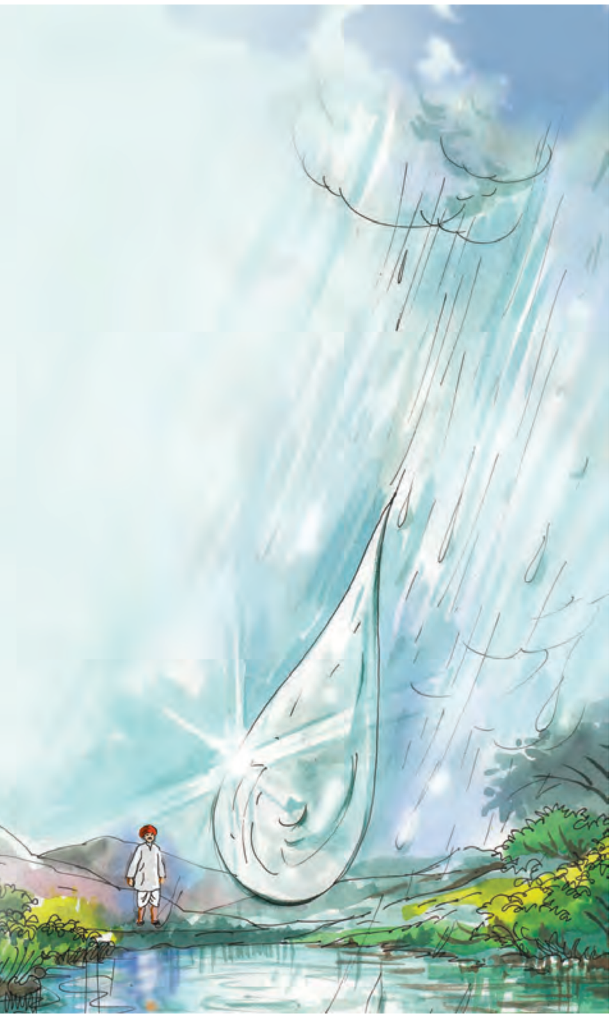

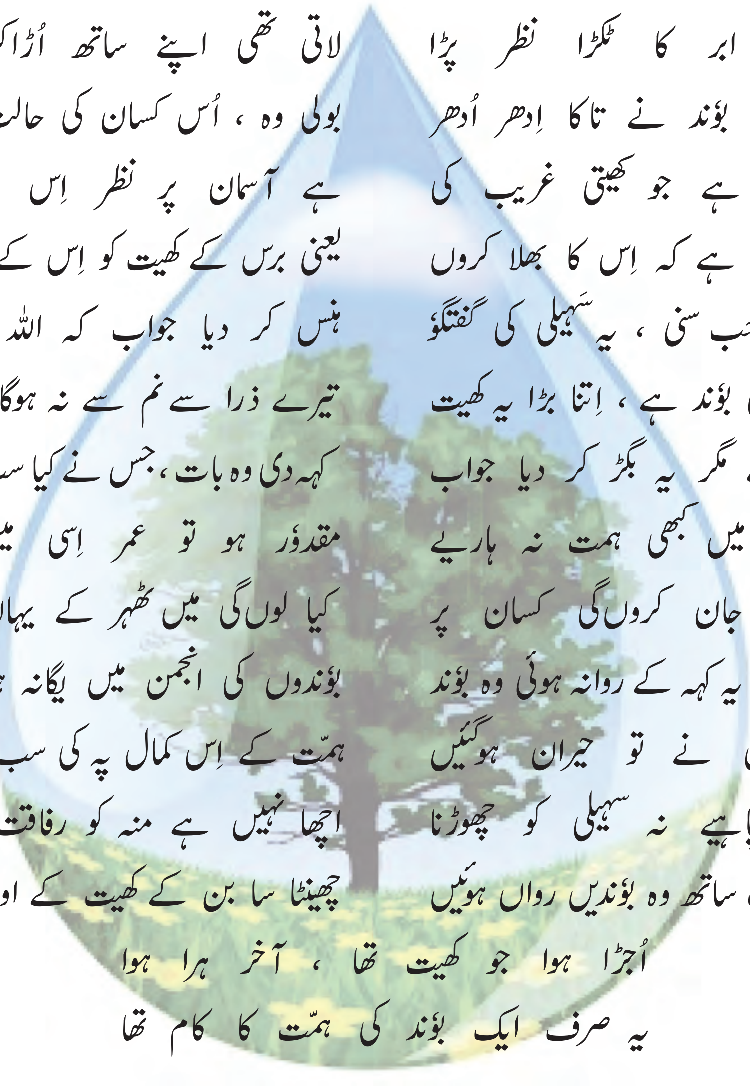

ناگاہ ایک ابر کا ٹکڑا نظر پڑا   لاتی تھی اپنے ساتھ اُڑا کر جسے ہوا
پانی کی ایک بُوند نے تاکا اِدھر اُدھر   بولی وہ ، اُس کسان کی حالت کو دیکھ کر
ویران ہوگئی ہے جو کھیتی غریب کی   ہے آسمان پر نظر اِس بدنصیب کی
میری یہ آرزُو ہے کہ اِس کا بھلا کروں   یعنی برس کے کھیت کو اِس کے ، ہرا کروں
بُوندوں نے جب سنی ، یہ سہیلی کی گفتگو   ہنس کر دیا جواب کہ اللہ رے آرزُو
تو اک ذرا سی بُوند ہے ، اِتنا بڑا یہ کھیت   تیرے ذرا سے نم سے نہ ہوگا ہرا یہ کھیت
اُس بُوند نے مگر یہ بگڑ کر دیا جواب   کہہ دی وہ بات، جس نے کیا سب کو لاجواب
نیکی کی راہ میں کبھی ہمت نہ ہاریے   مقدوُر ہو تو عمر اِسی میں گزاریے
قربان اپنی جان کروں گی کسان پر   کیا لوں گی میں ٹھہر کے یہاں آسمان پر
لو ، میں چلی ، یہ کہہ کے روانہ ہوئی وہ بُوند   بُوندوں کی انجمن میں یگانہ ہوئی وہ بُوند
دیکھا سہیلیوں نے تو حیران ہوگئیں   ہمّت کے اِس کمال پہ کی سب نے آفریں
بولیں کہ چاہیے نہ سہیلی کو چھوڑنا   اچھا نہیں ہے منہ کو رفاقت سے موڑنا
یہ کہہ کے ایک ساتھ وہ بُوندیں رواں ہوئیں   چھینٹا سا بن کے کھیت کے اوپر برس گئیں

اُجڑا ہوا جو کھیت تھا ، آخر ہرا ہوا
یہ صرف ایک بُوند کی ہمّت کا کام تھا

خلاصۂ کلام

اگر بارش نہ ہوتو جاندار گرمی سے پریشان ہوجاتے ہیں، کھیت سوکھ جاتے ہیں، ایسے میں بارش کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ جب آسمان پر بادل اُمڈ آتے ہیں اور بارش کی بوندیں زمین پر پڑتی ہیں تو تمام انسان اور جاندار اطمینان کا سانس لیتے ہیں۔ اس نظم میں شاعر نے بتایا ہے کہ بارش کے برسنے سے پہلے جو پہلی بوند زمین پر پڑتی ہے وہ بڑی ہمت والی ہوتی ہے کیوں کہ اُس سے حوصلہ پا کر دوسری بوندیں بھی زمین پر برستی ہیں اور بارش ہونے لگتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی کام کو شروع کرنے اور منزل کو پانے کے لیے ہمت کی ضرورت ہوتی ہے۔

معنی و اشارات

سوگوار	دُکھی	یگانہ	اکیلا، سب سے الگ خوبیوں والا
ناگاہ	اچانک	رفاقت	دوستی
بگڑنا	خراب ہونا، ناراض ہونا	آفریں	واہ واہ، شاباش!
مقدوُر	طاقت، ہمّت	چھینٹا	ہلکی بارش

مشق

✍ ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ علامہ اقبالؔ کی شاعری ہمیں کیا پیغام دیتی ہے؟
۲۔ زمین کیوں تپنے لگی؟
۳۔ کھیتیاں کیوں خشک ہوگئی تھیں؟
۴۔ خشک زمین آسمان کو کیوں تک رہی تھی؟
۵۔ کسان آسمان کی طرف کیوں دیکھ رہا تھا؟
۶۔ کس کی کھیتی ویران ہوگئی؟
۷۔ بُوند کی آرزو کیا تھی؟
۸۔ بُوند کی کس بات نے سب سہیلیوں کو لاجواب کر دیا؟

✍ مختصر جواب لکھیے:

۱۔ ہمت والی بُوند نے کیا کِیا؟
۲۔ بُوندیں کیا کہہ کر آسمان سے روانہ ہوئیں؟

وسعت میرے بیان کی

ان مصرعوں کا مطلب بتائیے:

(الف) نیکی کی راہ میں کبھی ہمت نہ ہاریے
(ب) بُوندوں کی انجمن میں یگانہ ہوئی وہ بوند

درجہ بندی

✍ ذیل کے اشعار کو غور سے پڑھیے اور نظم کے مطابق ترتیب وار لکھیے:

❋ ناگاہ ایک ابر کا ٹکڑا نظر پڑا — لاتی تھی اپنے ساتھ اُڑا کر جسے ہوا
❋ ہر بار آسمان کی طرف دیکھتا تھا وہ — بارش کے انتظار میں گھبرا رہا تھا وہ
❋ میری یہ آرزو ہے کہ اس کا بھلا کروں — یعنی برس کے کھیت کو اِس کے، ہرا کروں
❋ پانی کی ایک بُوند نے تاکا اِدھر اُدھر — بولی وہ، اُس کسان کی حالت کو دیکھ کر
❋ ویران ہوگئی ہے جو کھیتی غریب کی — ہے آسمان پر نظر اِس بدنصیب کی

تلاش و جستجو

ذیل میں لکھے ہوئے جملوں کا مفہوم نظم کے جن مصرعوں میں آیا ہے، وہ مصرعے لکھیے :

ا۔ اُمید کسان کا ساتھ چھوڑ چکی تھی۔

۲۔ اُس کے کھیت کو برس کر ہرا کردوں۔

۳۔ اپنی جان کسان پر قربان کر دوں گی۔

۴۔ رفاقت سے منہ موڑنا اچھا نہیں۔

۵۔ یہ کام صرف ایک بوند کی ہمت کا ہے۔

درج ذیل فقروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے :

اُمید ساتھ چھوڑنا　　ویران ہونا　　لاجواب کر دینا　　ہمت نہ ہارنا　　منہ تکنا

غور کر کے بتایئے

ا۔ نظم 'ایک بوند کی ہمت' اور ذیل کے شعر میں کون سی بات ایک جیسی ہے :

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

۲۔ ایک معمولی سی بوند ہمیں کیا درس دے رہی ہے؟

زورِ قلم

اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے اور کلاس میں اپنے دوستوں کو سنایئے۔

لفظوں کا کھیل

دائرے میں دیے گئے حروف سے تین اور چار حرفی زیادہ سے زیادہ الفاظ بنایئے۔ ہر لفظ میں حرف 'ن' کا آنا ضروری ہے۔

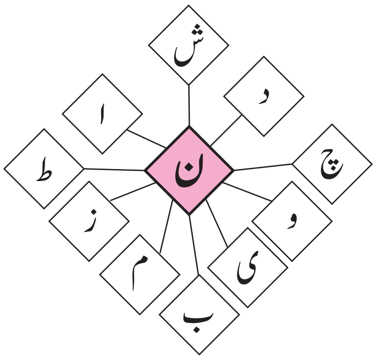

سرگرمی / منصوبہ :

ا۔ آپ چوتھی جماعت میں اسماعیل میرٹھی کی نظم 'پانی کی حقیقت' پڑھ چکے ہیں۔ اپنی لائبریری سے اُنھیں کی ایک اور نظم 'بارش کا قطرہ' تلاش کر کے اپنی بیاض میں نقل کیجیے۔

۲۔ پانی کی اہمیت و افادیت سے متعلق مضامین حاصل کر کے پڑھیے اور اپنے گھر سے 'پانی بچاؤ مہم' کا آغاز کیجیے۔